غازی عباس کا علم لگانا اور اس کی منت ماننا کیسا

استفتاء نمبر:35

غازی عباس علمدار رضی اللہ عنہ کے نام کا تین کونوں والا علم یعنی کالا جھنڈا لگانا کیسا ہے اور اس علم کی منت ماننا کیسا ہے؟

سائل: تنویر عطاری

بسمہ تعالی: الجواب بعون الملك الوهاب، اللهم هداية الحق و الصواب

غازی عباس علمدار رضی اللہ عنہ کے نام کا مُرَوَّجہ، تین کونوں والا علم یعنی کالا جھنڈا لگانا اور اس علم کے لگانے کی منت ماننا جائز نہیں ہے کیونکہ پہلی بات یہ کہ غازی عباس علمدار رضی اللہ عنہ کے جھنڈے کا تین کونوں والا اور کالا ہونا ثابت ہی نہیں ہے اور اگر بالفرض ان کے جھنڈے کا ایسا ہونا ثابت ہو بھی جائے تو فی زمانہ چونکہ یہ بدمذہبوں کا شعار (یعنی ان کی علامت اور نشانی) ہے اور وہ بدمذہب اس علم سے پہچانے جاتے ہیں لہذا اس کو گھر پر نہیں لگایا جائے گا کیونکہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کا فرمان ہے کہ:

"من تشبه بقوم فهو منهم"

یعنی جو کسی قوم سے مشابہت اختیار کرے تو وہ اسی قوم میں سے ہے۔

(سنن ابی داود، کتاب اللباس، باب لبس الشہرۃ، جلد دوم صفحہ 203، کتاب مدلم پریس لاہور) (مسند احمد بن حنبل، از مسند عبداللہ ابن عمر، جلد دوم صفحہ 92.50 مطبوعہ دار الفکر بیروت) (مجمع الزوائد بحوالہ معجم اوسط، کتاب الزہد جلد 10 صفحہ 271 مطبوعہ دار الکتاب العربیہ بیروت)

(فتح الباری شرح بشرح الفقہ الاکبر فصل فی الکفر صریحا و کنایۃ صفحہ 185 مصطفی البابی مصر وغیرہ)

دوسری بات یہ ہے کہ گھر پر ایسا علم لگانا اپنے آپ کو تہمت کی جگہ پر پیش کرنا ہے کیونکہ جو اپنے گھروں پر ایسا علم لگائیں گے تو دیکھنے والے انہیں بدمذہب سمجھیں گے اور حدیث مبارکہ میں تہمت کی جگہوں پر کھڑا ہونے سے منع کیا گیا ہے۔

چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"من کان یؤمن باللہ والیوم الاخر فلایقف مواقف التھم."

یعنی جو شخص اللہ پاک اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے تو وہ تہمت کی جگہ پر نہ ٹھہرے۔

(کشف الخفا جلد اول صفحہ 37 رقم الحدیث 88: دار الکتب العلمیہ بیروت، مراقی الفلاح شرح حاشیۃ الطحطاوی، کتاب الصلوۃ، باب ادراک الفریضۃ صفحہ 249 نور محمد کارخانہ تجارت کراچی، حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، باب ما یفسد الصوم و یوجب القضاء صفحہ 371 نوری کتب خانہ کراچی)

ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا:

"اتقوا مواضع التھم."

یعنی تم تہمت کی جگہوں سے بچو۔

(کشف الخفاء جلد اول صفحہ 45، رقم الحدیث 88 موسسۃ الرسالۃ بیروت)

تیسری بات یہ ہے کہ اس میں بدمذہبوں کی رونق اور تعداد کو بڑھانا بھی ہے کیونکہ جب گھر پر علم لگائیں گے تو بدمذہب اسے دیکھ کر خوش ہوں گے کہ ہماری تعداد زیادہ ہے، اس طرح ان کی رونق و شان بڑھے گی اور دیکھنے والوں کی نظر میں ان کی تعداد زیادہ معلوم ہوگی اور حدیث مبارک میں ایسا کرنے والوں کے لئے فرمایا کہ:

"من کثر سواد قوم فھو منھم."

یعنی جو کسی قوم کی تعداد بڑھائے وہ انہیں میں سے ہے۔

(تاریخ بغداد و ترجمہ عبداللہ بن عتاب 5147، جلد 10 صفحہ 40 40، دار الکتاب العربی، بیروت، المقاصد صفحہ 426، رقم الحدیث 1170: دار الکتب العلمیہ بیروت،) (الفردوس بماثور الخطاب، جلس 3 صفحہ 519 رقم الحدیث 5621، دار الکتب العلمیہ بیروت، کنز العمال جلد 9 صفحہ 22 رقم الحدیث 24735: موسسۃ الرسالۃ بیروت، کنز العمال وغیرہ)

اب علم کے متعلق علمائے متاخرین کے کچھ فتاوی بھی ملاحظہ فرمائیں:

چنانچہ سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں:

علم، تعزیے، مہندی، ان کی منت، گشت، چڑھاوا، ڈھول، تاشے، مجیرے، مرثیے، ماتم، مصنوعی کربلا کو جانا، عورتوں کا تعزیے دیکھنے کو نکلنا، یہ سب باتیں حرام و گناہ و ناجائز و منع ہیں۔

(فتاوی رضویہ جلد 24 صفحہ 498، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ایک اور مقام پر تحریر فرماتے ہیں:

علم، تعزیہ، بیرق، مہندی جس طرح رائج ہیں، بدعت ہیں اور بدعت سے شوکت اسلام نہیں ہوتی۔

(فتاوی رضویہ جلد 24 صفحہ 499، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

حضرت علامہ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں:

تعریه داری که همچو مبتدعاں می کنند بدعت ست و همچنیں ساختن ضریح و صورت قبور و علم وغیره ایں هم بدعت ست و ظاہر ست که بدعت سیئه است۔

یعنی تعزیہ داری جیسا کہ بدمذہب کرتے ہیں، بدعت سیئہ ہے اور ایسے ہی تابوت، قبروں کی صورت اور علم وغیرہ یہ بھی بدعت ہے اور ظاہر ہے کہ بدعت سیئہ ہے۔

(خطبات محرم بحوالہ فتاویٰ عزیزیہ جلد اول صفحہ 75)

خطبات محرم میں ہے:

"نظرِ فائر میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ علم اور شدے جو نیزوں اور جھنڈوں کی شکل میں ہوتے ہیں غالباً یزیدی فوج کے اس فعل کی نقل ہے جو انہوں نے کربلا میں ظلم و جفا کے پہاڑ توڑنے کے بعد امام عالی مقام کا سر مبارک نیزوں پر کوفہ کی گلیوں میں بطور شادیانہ مبارک بادی گھمایا تھا۔"

(خطبات محرم صفحہ 394، 395، والضحیٰ پبلی کیشنز)

واللہ اعلم ورسولہ اعلم عزوجل وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابواسید عبید رضا مدنی

تصدیق و تصحیح:

الجواب صحیح والمجیب نجیح

فقط محمد عطاء اللہ النعیمی غفرلہ خادم الحدیث والافتاء بجامعۃ النور جمعیت اشاعت اہلسنت (پاکستان) کراچی